بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پوسٹ بکس نمبر ۷۳۹۴ کراچی ۳

رجسٹرڈ ایس نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

روزنامہ المصلح

فی پرچہ ۲/

جمعرات - ۱۱ ذوالقعدہ ۱۳۷۲ھ

ایڈیٹر - عبدالقادر بی - اے

جلد ۶ | ۲۳ وفا ۱۳۳۲ ش | ۲۳ جولائی سنہ ۱۹۵۳ء | نمبر ۹۷

سلسلہ احمدیہ کی خبریں

کنری ۲۱ جولائی (بذریعہ تار) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت کل سے علیل ہے ہلکا بخار ہے اور پیٹ میں درد اٹھ رہا ہے۔ شبہ ہے کہ کہیں یہ اپنڈے سائٹس کا درد نہ ہو۔ ۲۲ جولائی (بذریعہ تار) پیٹ میں درد بدستور ہے بخار میں کمی ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کیلئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

ربوہ ۲۲ جولائی - حضرت اماں جی حرم حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے گردہ میں رسولی پیدا ہو گئی ہے۔ جس کی وجہ سے پیشاب میں بکثرت خون آتا ہے۔ مگر بوجہ کمزوری اور بڑھاپا اپریشن خطرناک ہے۔ احباب حضرت اماں جی کیلئے خاص طور پر دعا کریں۔

اگر امریکہ نے کوریا کے اتحاد کی حمایت نہ کی تو جنوبی کوریا اپنے وعدہ پر قائم نہ رہیگا

سیئول ۲۲ جولائی جنوبی کوریا کے وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ اگر امریکہ نے عارضی صلح کے تین مہینے کے اندر اندر کوریا کو متحد کرنے کی حمایت نہ کی۔ تو جنوبی کوریا نے عارضی صلح میں رکاوٹ نہ ڈالنے کا جو وعدہ کیا وہ اس پر قائم نہ رہیگا معلوم ہوا ہے۔ کہ اقوام متحدہ کے نمائندوں نے کمیونسٹوں سے کہا ہے کہ اقوام متحدہ غیر معینہ مدت تک عارضی صلح پر رضامند ہو جائینگی۔

حکومت مصر اپنے بجٹ کا پانچواں حصہ دفاع پر اور اتنا ہی حصہ ترقی کے منصوبوں پر خرچ کریگی

قاہرہ ۲۲ جولائی۔ حکومت مصر نے موجودہ مالی سال میں تین کروڑ اسی لاکھ مصری پونڈ دفاع پر خرچ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ کل رات مصری پارلیمنٹ میں ۵۴-۱۹۵۳ کا بجٹ پیش کیا گیا۔ بجٹ کی کل رقم ۱۹ کروڑ پچھتر لاکھ پونڈ ہے قومی ترقی کے منصوبوں کے لئے ساڑھے تین کروڑ مصری پاؤنڈ کی رقم رکھی گئی ہے۔ اس رقم سے اسوان کے قریب ایک بند تعمیر کیا جائے گا۔ اور اس سے بجلی حاصل کی جائے گی۔ نیز قاہرہ کے قریب ایک بجلی گھر بھی تعمیر کیا جائے گا۔ موجودہ بجٹ پچھلے سال کے مقابلہ میں ۵۵ لاکھ پونڈ کم ہے۔ بجٹ وزیر خزانہ عبدالجلیل العمری نے پیش کیا تھا۔

کینیاٹا کی رہائی کے فیصلہ کیخلاف اپیل

نیروبی ۲۲ جولائی۔ پچھلے ہفتہ کینیا کی سپریم کورٹ نے ماؤ ماؤ لیڈر کینیاٹا اور پانچ دوسرے اشخاص کو بری کر دیا تھا۔ کینیا کے اٹارنی جنرل نے اس فیصلے کے خلاف مشرقی افریقہ کی عدالت اپیل میں اپیل کی ہے۔ ان اشخاص پر ماؤ ماؤ کی تحریک منظم کرنے کے الزام میں مقدمہ چلایا گیا تھا۔ ابھی سماعت کی کوئی تاریخ مقرر نہیں کی گئی۔

پنجاب میں رشوت ستانی کو ختم کرنے کے کام کو تیز کر دیا گیا

لاہور ۲۲ جولائی۔ پنجاب میں رشوت ستانی کا خاتمہ کرنے کے کام کو اور تیز کر دیا گیا ہے۔ محکمہ انسداد رشوت ستانی کے سپرنٹنڈنٹ کو حکم دیا گیا ہے۔ کہ وہ ہر ضلع کا دورہ کریں اور یہ معلوم کریں۔ کہ مقامی افسروں نے رشوت کو ختم کرنے کی کیا کوشش کی ہے۔

فرانس کا اسرائیل سے احتجاج

تل ابیب ۲۲ جولائی۔ ایک فرانسیسی خبر رساں ایجنسی نے خبر دی ہے کہ اسرائیل میں فرانسیسی سفیر نے کل رات اسرائیلی وزارت خارجہ کو یروشلم منتقل کرنے کے متعلق اسرائیلی دفتر خارجہ سے احتجاج کیا۔ امریکہ اس سے پہلے ہی اس معاملہ کے متعلق اسرائیل سے احتجاج کر چکا ہے۔

— کراچی ۲۲ جولائی۔ آج پھر مرکزی کابینہ اور صوبائی وریاستی وزرائے اعلیٰ کی کانفرنس منعقد ہوئی۔

برطانیہ مصر سے دوبارہ بات چیت کرنے کو تیار ہے

برطانوی دارالعوام میں وزیر خزانہ مسٹر بٹلر کا بیان

لندن ۲۲ جولائی۔ برطانیہ کے وزیر خزانہ اور قائم مقام وزیر اعظم مسٹر بٹلر نے رات دارالعوام کو بتایا کہ برطانیہ نے حکومت مصر سے کہا ہے کہ اگر وہ چاہے تو برطانیہ نہر سویز کے علاقہ کے بارے میں اس سے دوبارہ بات چیت کرنے کو تیار ہے۔ انہوں نے پارلیمنٹ میں امور خارجہ پر دو روزہ بحث کا آغاز کرتے ہوئے بتایا۔ کہ پچھلے دنوں قائم مقام وزیر خارجہ لارڈ سالسبری نے واشنگٹن میں فرانس اور امریکہ کے وزرائے خارجہ سے جو بات چیت کی ہے۔ اس سے اس بات کی تصدیق ہو گئی ہے کہ سویز کے بارہ میں امریکہ اور برطانیہ میں بڑی حد تک اتفاق رائے پایا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ اور برطانیہ دونوں کا خیال ہے کہ عالمی امن کو برقرار رکھنے کے لئے سویز کے علاقے میں ایک مضبوط اڈے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا مجھے امید ہے کہ ستمبر میں وزرائے خارجہ کی جو کانفرنس ہوگی روس اس میں شرکت قبول کرے گا۔ انہوں نے کہا وزرائے خارجہ کی یہ کانفرنس مغربی طاقتوں اور روس کے درمیان اعلیٰ سطح پر بات چیت کرنے کا پیش خیمہ ثابت ہوگی۔ انہوں نے کہا میری رائے یہ ہے کہ مغربی طاقتوں اور روس کے درمیان جن باتوں پر تنازعہ ہے۔ ان میں سے سب سے بڑا مسئلہ جرمنی کا ہے ہند چینی کے بارے میں مسٹر بٹلر نے کہا کہ فرانس کے لئے صرف ایک ہی راستہ کھلا ہے اور وہ یہ کہ وہ ہند چینی کی شریک ریاستوں کے باشندوں کی قومی امنگوں کو پورا کرے۔ انہوں نے کہا مجھے امید ہے کہ کوریا میں صلح طے ہونے میں تاخیر نہیں ہوگی۔ اور صلح کے بعد جو سیاسی کانفرنس ہوگی، اس میں مشرق بعید کے تمام مسائل طے کرنے کا راستہ ہموار ہو جائے گا۔

مخالف پارٹی کے لیڈر مسٹر اٹیلی نے مسٹر بٹلر کی تقریر کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ پچھلے دنوں واشنگٹن میں تین وزرائے خارجہ کی جو کانفرنس ہوئی۔ میں اسکے نتائج سے مایوس ہوں میں ستمبر میں مغربی طاقتوں اور روس پر مشتمل چار طاقتوں کی مجوزہ کانفرنس سے بھی خوش نہیں ہوں۔ انہوں نے کہا یہ سمجھنا غلط فہمی اور دھوکے پر مبنی ہے کہ اس کانفرنس سے کوئی ٹھوس نتائج نکل سکیں گے۔ مسٹر اٹیلی نے کہا کہ انگلستان میں اب بھی بہت سے لوگ یہ سمجھتے ہیں۔ کہ اگر جرمنی کو دوبارہ مسلح کیا گیا تو اس سے خونخوار گردی کا خطرہ ہے۔

عراق اور برطانیہ کے درمیان بات چیت

لندن ۲۲ جولائی۔ کل عراق اور برطانیہ کے درمیان تجارتی اور مالی معاملات کے بارے میں بات چیت شروع ہو گئی۔ کل اقتصادی کمیٹیوں کا پہلا اجلاس ہوا۔ آج بھی یہ اجلاس ہوگا۔

جاسوسی کے الزام میں جرمنی کے برطانوی علاقہ میں ۶ آدمیوں کی گرفتاری

بون ۲۲ جولائی۔ جرمنی کے برطانوی علاقہ کے حکام نے روس کی طرف سے جاسوسی کرنے کے الزام میں چھ آدمیوں کو گرفتار کر لیا ہے ان میں دو عورتیں بھی شامل ہیں۔ برطانوی ہائی کمشنر کے دفتر سے ایک اعلان میں کہا گیا ہے کہ جن دو عورتوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ان میں سے ایک حال ہی تک برطانوی علاقہ کے ٹیلیفون ایکسچینج میں کام کرتی تھی۔ گرفتار شدگان میں سے ایک آدمی جرمن کمیونسٹ پارٹی کا ممبر ہے۔ ان لوگوں کو جرمنی میں اتحادیوں کی اعلیٰ عدالت میں پیش کیا جائے گا۔

ہندوستان نے امریکہ اور چین سے وضاحت طلب کی

نئی دہلی ۲۲ جولائی۔ حکومت ہندوستان نے امریکہ اور چین کی عوامی حکومت سے جنوبی کوریا کے رویہ کی وضاحت طلب کی ہے۔ ہندوستان نے ان دونوں حکومتوں سے پوچھا ہے کہ جنگی قیدیوں کی نگرانی کے سلسلہ میں ہندوستان پر جو ذمہ داری ہے۔ جنوبی کوریا کے موجودہ رویہ کی صورت میں اس پر کیا اثر پڑے گا۔

کوریا کے متعلق مسٹر ڈلس کا بیان

واشنگٹن ۲۲ جولائی امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈلس نے کہا ہے کہ جنوبی کوریا کی حکومت اپنے صدر کی جانب سے اس بات کی پابند ہے۔ کہ وہ کوریا میں صلح کی راہ میں کوئی رکاوٹ نہیں ڈالے گی۔

عبدالقادر پرنٹر و پبلشر نے کلیم پریس لارنس روڈ میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین کراچی سے شائع کی

روزنامہ المصلح کراچی

مورخہ ۲۲ جولائی ۵۳ء

ومن الناس من یعجبک قولہ

اللہ تعالیٰ نے سورہ بقرہ کی ان آیات میں جو ہم نے المصلح مورخہ ۱۹ جولائی میں نقل کی ہیں۔ ان لوگوں کا ذکر فرما کر جو محض لسانی اور حسنِ بیان سے عوام کو اپنے ساتھ لگا لیتے ہیں۔ ان لوگوں کا ذکر بھی فرمایا ہے۔ جو صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے جویاں ہوتے ہیں۔ اور پھر فرماتا ہے:-

یاایھا الذین اٰمنوا ادخلوا فی السلم کافۃ ولا تتبعوا خطوٰت الشیطٰن۔ انہ لکم عدو مبین۔

یعنی اے مسلمانوں ایسے جھگڑالو بیان باز لوگوں کے پیچھے چل کر قوم میں تفریق و تشتت نہ پیدا کرو۔ بلکہ راضی برضا اللہ ہونا ہی صحیح طریق کار ہے۔ یہ لوگ تم کو اپنی خوش بیانیوں اور اسلوب طرازیوں سے فریب دے کر اللہ تعالیٰ کے راستہ سے دور لے جاتے ہیں۔ خود ایسے لوگوں کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ اس لئے ان کے پیچھے مت چلو۔ بلکہ

ادخلوا فی السلم کافّۃ

یعنی سلم کے ایک محاذ پر جمع ہو جاؤ۔ اور نئی نئی سیاسی جماعتیں بنانے والوں کے دھوکا میں نہ آؤ۔ اور شیطان کی چالوں سے بچو۔ کیونکہ وہ تمہارا سخت ترین دشمن ہے۔ اور یہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں۔ جس کا تم کو علم نہ ہو۔

یہ لوگ تم کو گمراہ کر رہے ہیں۔ اور اگر تم اتحاد و اتفاق کا راستہ چھوڑ کر پھسل گئے۔ حالانکہ تمہیں سب حقیقت بتا دی گئی ہے۔ اگر تم ان لوگوں کے کہنے سے گمراہ ہو گئے تو اللہ تعالیٰ کا تو اس میں کوئی نقصان نہیں۔ کیونکہ وہ تو غالب آنے والا بھی ہے۔ اور حکمتوں والا بھی ہے۔ البتہ اس میں خود تمہارا نقصان ہے۔

اس کے بعد اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ ہم نے سب باتیں کھول کھول کر بتا دی ہیں۔ ہم نے بتا دیا ہے۔ کہ یہ فصیح و بلیغ لیکچرار اور خوش بیان لوگ محض تمہیں فریب دے کر قوم سے علیحدہ کرنا چاہتے ہیں۔ اور تفریق و تشتت پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ اور ہم نے تم کو کھلے کھلے نشانات بھی دکھا دیئے ہیں۔ اب اس پر بھی اگر نہ سمجھو۔ تو سخت تعجب ہے۔ اور

ھل ینظرون الا ان یاتیھم اللہ فی ظلل من الغمام والملٰئکۃ وقضی الامر والی اللہ ترجع الامور۔

کیا وہ یعنی لوگ یہ دیکھ رہے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اور فرشتے بادلوں کے سایوں میں ان کے پاس آئیں، اس طرح تو قصہ ہی پاک ہو جائے گا۔ اگر اتنے بڑے بڑے نشانات دیکھ کر بھی لوگ نہیں سمجھتے۔ تو کیا وہ چاہتے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے خود آکر ان کو سمجھائیں۔ اگر ایسا ہو تو اگر اس جہان میں وہ بادلوں کے سایوں میں نظر آنے لگیں۔ پھر تو تمام نظام عالم ہی درہم برہم ہو جائے گا۔ نہ اللہ تعالیٰ خود اور نہ اس کے فرشتے اس طرح آتے ہیں۔ جس طرح شاید یہ لوگ چاہتے ہیں۔ بلکہ اس کے لئے اللہ تعالیٰ نے جو طریقے مقرر کئے ہیں۔ انہی طریقوں سے اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں کو محسوس کر سکتے ہیں۔

اس کے بعد اللہ تعالیٰ بنی اسرائیل کی مثال سے مسلمانوں کو عبرت دلاتا ہے۔ اور فرماتا ہے۔ ہم نے بنی اسرائیل کو بڑے بڑے نشان دیئے تھے۔ مگر انہوں نے پھر بھی گمراہی اختیار کی۔ اور جو نعمتیں ہم نے ان کو عطا کی تھیں۔ انہیں مبدّل کر دیا۔ یہی وجہ ہے کہ آج وہ اتنے تباہ حال ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے انہیں عذاب میں پکڑ لیا ہے۔ فرماتا ہے۔ اے مسلمانو! کہیں دیکھنا تمہارا بھی یہی حال نہ ہو۔ جو بنی اسرائیل کا ہوا۔ ان کی تاریخ سے عبرت حاصل کرو۔ اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کرو۔ اور انہیں سحر بیان مقرروں کے ورغلانے سے ضائع نہ کرو۔ جو قوم میں تفریق و تشتت پیدا کرتے ہیں۔ بلکہ سب کے سب ایک محاذ پر جمع ہو جاؤ۔ اور سب کے سب سلم میں داخل ہو جاؤ۔

نہ صرف پاکستان بلکہ تمام اسلامی ممالک کے مسلمان اگر اللہ تعالیٰ کی مندرجہ بالا آیات پر غور فرمائیں اور تمام ایسے لیڈروں کو چھوڑ دیں۔ جو محض سخن طرازیوں اور خوش بیانیوں سے ان میں تفریق و تشتت پیدا کرنے کی کوشش کرتے اور مسلمانوں میں پارٹی بازی کرتے ہیں۔ تاکہ اپنی لیڈری کا سکہ جمائیں۔ اور سب اتفاق اور اتحاد کریں۔ تو آج ہی مسلمانانِ عالم کے دن پھر جائیں
(باقی)

اتحاد اور یکجہتی

سندھ کے وزیر اعلیٰ پیر زادہ عبدالستار نے اپنے ایک حالیہ بیان میں سندھ کے تمام سرکاری کارکنوں کو ہدایت کی ہے۔ کہ وہ آئندہ "مہاجر" کا لفظ استعمال نہ کیا کریں۔ بلکہ اس کی بجائے ایسے لوگوں کو جو تقسیم ملک کے بعد سندھ میں آکر ٹھہر گئے ہیں۔ اور ابھی ان کی آبادکاری نہیں ہو سکی۔ "غیر آباد سندھی" لکھا اور کہا جایا کرے۔

پیرزادہ صاحب کی یہ ہدایت دراصل ان کے اس جذبہ کی آئینہ دار ہے۔ جو وہ اپنے دل میں مہاجر اور مقامی طبقات کی کشمکش کو مٹانے کی شکل میں رکھتے ہیں۔

ان کا خیال ہے۔ کہ اس طرح مہاجروں کو بھی اپنے اوپر اعتماد ہوگا۔ اور وہ اپنے آپ کو مہاجر سمجھنے کی بجائے سندھی ہی سمجھیں گے۔ اور جو سندھی لوگ ہیں۔ وہ بھی انہیں کوئی غیر نہیں بلکہ اپنا ہی سندھی بھائی خیال کریں گے۔ اور آپس میں کسی قسم کی تفریق نہ رہے گی۔

حقیقت یہ ہے کہ پاکستان کی ترقی و استحکام کے لئے جتنی ضرورت باہمی اتحاد اور یکجہتی کی آج ہے۔ اس سے زیادہ شاید کبھی بھی محسوس نہیں کی گئی۔ اس اتحاد میں رخنے ڈالنے کے لئے ہمارے دشمنوں نے صوبائی تعصب۔ زبان کے جھگڑے۔ فرقہ واریت اور مہاجر و مقامی کی کشمکش وغیرہ کے جو مہیب دیو کھڑے کر دیئے ہیں۔ ان سب کو کچلنا ہمارا اولین فرض ہے۔ جب تک ہم سب ڈٹ کر ان کا مقابلہ نہ کریں گے۔ اور ان فتنوں کو مواد دینے والے لوگوں کو خواہ وہ کیسے ہی سیاسی یا شرعی بھڑکیلے لباس پہن پہن کر ہمارے سامنے نہ آئیں۔ دھتکار نہ دیں گے۔ اس وقت تک ہمارے [illegible] اور خارجی مشکلات پر قابو پانا اور اپنے ترقیاتی منصوبوں کو عملی جامہ پہنانا ازحد مشکل بلکہ ناممکن امر ہے۔ پیرزادہ صاحب کا یہ اقدام بے شک ایک لفظی تبدیلی ہے۔ لیکن ہمیں امید کرنی چاہیئے۔ کہ جو جذبہ اس کے پیچھے کارفرما ہے۔ اسے عملی شکل بھی دی جائیگی۔ اور نہ صرف خود وزیر اعلیٰ سندھ بلکہ دراصل ان کے ماتحت تمام سرکاری کارکنان اور خاص طور سے ایسے عمال جن کے ذمہ مہاجرین کی آبادکاری کا کام ہے۔ وہ نہ صرف سرکاری کاغذات میں ہی یہ تبدیلی کریں گے۔ بلکہ اپنے عمل سے ثابت کر دیں گے۔ کہ مہاجر واقعی سندھی ہی ہیں۔ اور ہر لحاظ سے انہیں وہی سہولتیں اور وہی حقوق حاصل ہوں گے۔ جو اس صوبہ کے اصل رہنے والوں کو حاصل ہیں۔ یقیناً اس سے پاکستان کے دوسرے صوبے بھی سبق حاصل کریں گے۔ اور اس سے اس اتحاد اور یک جہتی کو بہت بڑی تقویت پہنچے گی۔ جو پاکستان کی ترقی اور فلاح کے لئے سب سے زیادہ ضروری چیز ہے۔

ہم اپنے مہاجر بھائیوں سے بھی گزارش کریں گے۔ کہ وہ اب اپنے دل سے یہ خیال نکال دیں۔ کہ وہ مہاجر ہیں۔ اس لئے سندھ میں یا کسی اور صوبہ میں ان کے حقوق ویسے نہیں ہیں۔ جیسے اس صوبہ کے اصل لوگوں کے ہیں۔ مہاجرین ویسا ہی منصب اور مقام رکھتے ہیں۔ بلکہ اپنی قربانی اور ہجرت کی وجہ سے وہ زیادہ قابل عزت ہیں۔ اب ان کو اتنے ہی اخلاص اور اتنے ہی انہماک کے ساتھ اپنے ملک اور صوبے کی خدمت میں حصہ لینا چاہیئے۔ جتنا ایک محب الوطن شہری کا فرض ہے۔

محترمہ بیگم صاحبہ حضرت میر محمد اسحاق صاحب رضی اللہ عنہ کی صحت کے لئے درخواست دعا

محترمہ بیگم صاحبہ حضرت میر محمد اسحاق صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک لمبے عرصے سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ اور آج کل علاج کی غرض سے لاہور میں قیام فرما ہیں۔ ان کی صحت کے متعلق گذشتہ تازہ ترین اطلاع سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ مرض میں ابھی تک کوئی خاص افاقہ نہیں۔ بلکہ طبیعت روز بروز نڈھال ہوتی جا رہی ہے۔ اور غذا بھی ٹیوب کے ذریعہ دی جا رہی ہے۔

احباب جماعت کی خدمت میں نہایت الحاح سے درخواست ہے۔ کہ وہ محترمہ بیگم صاحبہ کے لئے بدستور دعا جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جلد از جلد کامل صحت عطا فرمائے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

صحابہؓ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے صدق و صفا کے نمونے دکھاؤ

صحابہؓ کے نقش قدم پر چلو

"جیسا کہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے اپنی زندگیوں میں کر کے دکھا دیا۔ ایسا ہی تم بھی ان کے نقش قدم پر چل کر اپنے صدق اور وفا کے نمونے دکھاؤ۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا نمونہ ہمیشہ اپنے سامنے رکھو۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس زمانہ پر غور کرو جب قریش ہر طرف سے شرارت پر تلے ہوئے تھے۔ اور انہوں نے آپ کے قتل کا منصوبہ کیا۔ وہ زمانہ بڑے ابتلا کا زمانہ تھا۔ اس وقت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے جو حق رفاقت ادا کیا۔ اس کی نظیر دنیا میں نہیں پائی جاتی۔ یہ طاقت اور قوت بجز صدق ایمان کے ہرگز نہیں آسکتی۔ آج جس قدر تم لوگ بیٹھے ہوئے ہو۔ اپنی اپنی جگہ سوچو۔ کہ اگر اس قسم کا ابتلا کوئی ہم پر آجائے کتنے ہیں جو ساتھ دینے کو تیار ہونگے کتنے ہیں جو دلیری کے ساتھ یہ کہہ دیں۔ کہ ہم مبائعین میں داخل ہیں۔

مشکلات کے وقت ساتھ دینا ہمیشہ کامل الایمان لوگوں کا کام ہوتا ہے

"مشکلات ہی کے وقت ساتھ دینا ہمیشہ کامل الایمان لوگوں کا کام ہوتا ہے۔ اس لئے جب تک انسان عملی طور پر ایمان کو اپنے اندر داخل نہ کرے۔ محض قول سے کچھ نہیں بنتا۔ اور بہانہ سازی اس وقت تک دور ہی نہیں ہوتی عملی طور پر جب مصیبت کا وقت ہو تو اس وقت ثابت قدم نکلنے والے تھوڑے ہی ہوتے ہیں۔ حضرت مسیح ناصری کے حواری اس آخری گھڑی میں جو ان کی مصیبت کی گھڑی تھی۔ انہیں تنہا چھوڑ کر بھاگ نکلے۔ اور بعض نے تو منہ کے سامنے ہی آپ پر لعنت کر دی۔

حقیقت میں یہ بڑی غیرت کا مقام ہے حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر بھی ایک ایسا وقت آیا تھا۔ کہ جب مسلمؓ نے ستر ہزار آدمیوں کو نماز پڑھائی۔ اور ان سے حضرت امام حسین کی رفاقت کا عہد لیا مگر جب کسی شخص نے یزید کے آنے کی خبر دی۔ تو سب کے سب آپ کو تنہا چھوڑ گئے اس قسم کے واقعات بہت ڈرانے والے ہیں۔ اس لئے اپنے ایمانوں کا وزن کرو۔

عمل ایمان کا زیور ہے

عمل ایمان کا زیور ہے۔ اگر انسان کی عملی حالت درست نہیں ہے۔ تو ایمان بھی درست نہیں ہے مومن خوبصورت ہوتا ہے۔ جس طرح ایک خوبصورت انسان کو معمولی اور ہلکا سا زیور بھی پہنا دیا جائے۔ تو وہ اس کو زیادہ خوبصورت بنا دیتا ہے۔ اسی طرح پر ایک ایماندار کو اس کا عمل نہایت خوبصورت بنا دیتا ہے۔ اگر وہ بد عمل ہے تو پھر وہ کچھ بھی نہیں۔ انسان کے اندر جب حقیقی ایمان پیدا ہو جاتا ہے۔ تو اس کو اعمال میں ایک خاص لذت آتی ہے اس کی معرفت کی آنکھ کھل جاتی ہے۔ وہ اس طرح نماز پڑھتا ہے جس طرح نماز پڑھنے کا حق ہوتا ہے۔ گناہوں سے اسے بیزاری پیدا ہو جاتی ہے۔ ناپاک مجلس سے نفرت کرتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول کی عظمت اور جلال کے اظہار کے لئے اپنے دل میں ایک خاص جوش اور تڑپ پاتا ہے۔ ایسا ایمان اسے حضرت مسیح کی طرح صلیب پر چڑھ جانے سے بھی نہیں روکتا۔ وہ خدا کے لئے اور صرف خدا تعالیٰ کے لئے حضرت ابراہیم کی طرح آگ میں بھی پڑ جانے سے راضی ہوتا ہے۔ جب وہ اپنی رضا کو رضائے الٰہی کے ماتحت کر دیتا ہے۔ تو پھر اللہ تعالیٰ جو علیم بذات الصدور ہے۔ اس کا محافظ اور نگران ہو جاتا ہے۔ اور اسے صلیب پر سے بھی زندہ اتار لیتا ہے۔ اور آگ میں سے بھی صحیح و سلامت نکال لیتا ہے۔ مگر ان عجائبات کو وہی لوگ دیکھا کرتے ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ پر پورا ایمان رکھتے ہیں۔" (الحکم جلد ۹ صفحہ ۱۸)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور پاکیزہ کرتی ہے

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی تازہ تصنیف!

"تعلق باللہ"

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ ۵۲ء پر ایک نہایت لطیف اور معارف قرآنیہ سے لبریز تقریر بیان فرمائی تھی۔ جس میں حضرت اقدس نے اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنے کے ذرائع اور وسائل کا بالتفصیل ذکر فرمایا ہے۔ یہ تقریر "تعلق باللہ" کے عنوان سے عنقریب شائع کی جا رہی ہے۔ اگرچہ اس وقت کاغذ بہت گراں ہے۔ لیکن افادۂ عام کی خاطر اس کی قیمت کم رکھی جا رہی ہے۔

یہ کتاب ۱۵۰ صفحات پر مشتمل ہے۔ اور پیشگی قیمت ادا کرنے والوں سے غیر مجلد کی قیمت صرف ایک روپیہ اور مجلد کی قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ لی جائے گی۔ احباب مطلوبہ تعداد کی قیمت جلد از جلد بذریعہ دفتر محاسب یا براہ راست دفتر ہذا میں ارسال فرمائیں۔

(انچارج صیغہ تالیف و تصنیف ربوہ)

دور اول کے احباب کے لئے ایک اعلان!

ایک حصہ ایسے احباب کرام کا ہے جو انیسویں سال کے وعدے ادا کر چکے ہیں۔ اور ایک حصہ ایسے دوستوں کا ہے جو قسط وار ادا کر رہا ہے۔ اور ایک معتدبہ حصہ ایسے دوستوں کا ہے جنہوں نے ابھی سال ۱۹ میں سے کچھ ادا نہیں کیا۔ باوجود اس کے کہ ان کو متعدد بار یاد دلایا گیا۔ اور یہ بھی لکھا گیا۔ کہ اگر وہ اس وقت ادا نہیں کر سکتے۔ تو لکھیں کہ کس ماہ ادا کریں گے مگر کوئی جواب نہیں آیا۔ حالانکہ سال میں سے قریباً دو تہائی وقت ختم ہو رہا ہے۔ پس ایسے احباب توجہ فرمائیں۔ اور وعدہ اس ماہ میں پورا کریں۔ اگر نہیں کر سکتے۔ تو لکھیں کہ کس ماہ ادا کریں گے۔ تا ان کو اپنا وعدہ پورا کرنے کا فکر رہے۔ اور دفتر اخراجات سے بچ جائے۔

اس میں شک نہیں کہ دور اول کے جو احباب رہتے ہیں۔ ان کے وعدے انشاء اللہ تعالیٰ وصول ہو جائیں گے۔ جیسا کہ وہ گذشتہ اٹھارہ سال سے ادا کرتے آرہے ہیں۔ اب انیسویں سال کا وعدہ بھی جو اس دور کا آخری سال ہے پورا ہو گا۔ اور وہی دفتر اول کے مجاہدین کا نام اس فہرست میں آجائے گا۔ جس کا فیصلہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس سال کے آخر میں ایک رسالہ میں شائع کرنے کا اعلان فرمایا ہے۔

جو دوست اس وقت وعدہ ادا نہیں کر سکے۔ اس کی وجہ قحط سالی اور گرانی ہے۔ مگر مومن جانتے ہیں کہ:۔

"دنیا میں تغیرات آئیں گے۔ خرابیاں بھی ہوں گی۔ قحط بھی پڑیں گے۔ مصائب اور آفات بھی آئیں گی۔ لیکن جو شخص مومن ہے۔ اس کا قدم آگے ہی بڑھتا جائے گا۔ قحط اور مصائب اس کے قدم کو سست نہیں کریں گے۔ کیونکہ پہلی جماعت جس نے اس میں حصہ لیا۔ وہ من حیث الجماعت سابقون الاولون کہلائے گی۔"

پس آپ مومنانہ شان سے اپنے وعدوں کو پورا کرنے کا عزم بالجزم کریں۔ اور کمر ہمت باندھ کر کھڑے ہو جائیں۔ قحط اور گرانی کی وجہ سے ناامیدی اور مایوسی کو اپنے قریب نہ پھٹکنے دیں۔ کیونکہ مومن کبھی مایوس نہیں ہوتا۔ اگر آپ اس ماہ میں نہیں ادا کر سکتے۔ تو وکیل المال تحریک جدید ربوہ کو اطلاع دیں۔ کہ کس ماہ ادا کریں گے۔

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

دعائے نعم البدل

میرا پوتا آفتاب احمد جاوید جو میرے بیٹے پیر محمد عالم بی۔ اے۔ ڈی۔ آئی مدارس میانوالی کا اکلوتا بیٹا تھا۔ سات سال کی عمر میں ۱۲ ⁄ ۵۳ کو عشاء کے وقت بیمار ہوا۔ اور ۱۳ ⁄ ۵۳ کی صبح کو اپنے مالک حقیقی کے پاس چلا گیا۔ مرحوم نہایت ہی ذہین اور سعید الفطرت بچہ تھا۔ جماعت دوم میں تعلیم پاتا تھا مگر انگریزی بھی لکھ پڑھ سکتا تھا۔ ہر دلعزیز تھا۔ مسجد میں اپنے دادا کے ساتھ جا کر نمازیں پڑھتا تھا۔ احباب جماعت سے استدعا کی جاتی ہے۔ کہ وہ دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے قرب میں جگہ دے اور عزیزم محمد عالم کو نعم البدل عطا فرمائے۔ خاکسار نذیر عالم بی۔ اے۔ بی ٹی ہیڈ ماسٹر ہائی سکول گوجرہ

عیسائیت کے مقابلہ میں اسلام کی فتحِ عظیم

حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی کے مطابق

امریکہ کے مشہور دشمنِ اسلام مسٹر ڈوئی کا انتہائی عروج کے بعد عبرتناک زوال

(از مکرم چودھری خلیل احمدؐ صاحب ناصر ایم۔اے مبلغ اسلام مقیم امریکہ)

گذشتہ سے پیوستہ

ناکامی کے ساتھ بدنامی

نیویارک کے جلسے کی ناکامی کا دھکا اپنی ذات میں ہی معمولی نہ تھا۔ مگر ان پندرہ روز میٹنگوں کے دوسرے ہفتے میں ایک اور واقعہ بھی ہوا۔ جو ڈوئی کی ذاتی شہرت کو داغ دار کرنے کے لئے کافی تھا۔ ایک دن اخبار نیویارک ورلڈ نے اس کے سات عدد خطوط جو اس نے اپنے باپ جان مرے ڈوئی کو اپنی ولدیت کے بارے میں لکھے تھے شائع کر دیئے۔ جس پر جان الیگزنڈر ڈوئی کے غصے کی کوئی انتہا نہ رہی۔ اور اس شام کی میٹنگ میں اس نے اپنے حسب و نسب کے متعلق ان الفاظ میں انکشاف کیا:۔

"یہ سات خطوط میں نے اس شریر بزدل کو لکھے تھے۔ جو جان مرے ڈوئی (اس کا باپ) کے نام سے مشہور ہے۔ اب چونکہ ان خطوط کو نیویارک ورلڈ نے شائع کر دیا ہے۔ اب میں اپنی پیدائش اور ولدیت کی کہانی ساری دنیا کو بتا دینا چاہتا ہوں۔

میری ماں ایک اعلیٰ خاندان کی عورت تھی۔ وہ خدا کے لشکر کی ایک سپاہی تھی۔ مگر جان مرے ڈوئی ہمیشہ ہی ایک بزدل۔ بدبخت اور منافق شخص تھا۔ مجھے کبھی یہ سمجھ نہ آ سکی تھی۔ کہ میں جو کہ ایک بے خوف آدمی ہوں۔ ایسے شخص کا بیٹا کس طرح ہو سکتا ہوں۔

جان مرے ڈوئی کئی سال تک میرے گھر پر رہا..... اور اس کو کئی دفعہ چرچ کی عبادت کے وقت امامت کی بھی اجازت دی گئی۔ تین سال قبل وہ بیمار ہو گیا۔ اور میری دعا کے باوجود اس کو شفا نہ ہوئی۔ اس پر میں نے اس کو بتلایا۔ کہ اس نے ضرور کوئی ایسا گناہ کیا ہے۔ جس کا اس نے اب تک اعتراف نہیں کیا۔ تب اس نے مجھے بتایا۔ کہ اس کی شادی میری ماں سے مارچ ۱۸۴۷ء میں ہوئی۔ اور میں دو ماہ بعد مئی کے مہینے میں پیدا ہوا۔ اس کے باوجود یہ شخص میرا باپ ہونے کا دعویٰ کرتا رہا۔ اور اس طرح سے میری ماں کی عزت پر گند پھینکتا رہا۔

میں نے جان مرے ڈوئی کی کہانی پر یقین نہ کیا۔ اس لئے میں نے اپنے طور پر تحقیقات شروع کی۔ جس کے نتیجے میں مجھے معلوم ہوا۔ کہ میری ماں ایک خوبصورت نوجوان عورت تھی۔ اور وہ برٹش آرمی کے ایک افسر کی بیٹی ہونے کی وجہ سے اپنے باپ کے ساتھ ہی اس کے گیریزن کے شہر میں جہاں پر اس کا باپ متعین تھا رہتی تھی۔ چونکہ وہ خوبصورت بھی تھی۔ اور ہر دلعزیز بھی۔ اس لئے وہ "دخترِ رجمنٹ" (Daughter of regiment) کے طور پر مشہور تھی۔ اور اکثر لوگ اسے چاہتے تھے۔ آخر کار اس رجمنٹ کے ایک افسر کے ساتھ وہ کامن لاء کی شادی میں پھنس گئی۔ یہ افسر میری پیدائش سے قبل جنگ کریمیا میں کام آیا۔

اس افسر کے خاندان اور میری ماں کے باپ نے میری ماں کو جان مرے ڈوئی سے شادی کرنے پر پھسلایا۔"

یہ تھی ڈوئی کی کہانی۔ مگر عذر گناہ بدتر از گناہ اس بیان سے اندازہ ہو سکتا ہے۔ کہ لوگوں کی نظر میں اس کی اپنی بیان کردہ تفصیل کے بعد اس کی عزت کہاں تک بڑھی ہوگی۔ مگر ادھر اس کے والد جان مرے کی کہانی سننا بھی دلچسپی سے خالی نہ ہوگا۔ نیوہب مورخ اس کے والد جان مرے کے بیان کو مندرجہ ذیل الفاظ میں قلمبند کرتا ہے:۔

"جب جان الیگزینڈر پیدا ہوا۔ تو میری عزیز بیوی کی عمر بیالیس سال کے قریب تھی۔ (خود ڈوئی اسے "نوجوان عورت" کے طور پر بیان کرتا ہے) جب میں نے اس سے شادی کی۔ تو وہ ایک بیوہ عورت تھی۔ یہ صحیح ہے کہ میری بیوی کا باپ ایک آرمی افسر تھا۔ مگر جب میں نے شادی کی۔ تو اس وقت تک وہ توپنشن پا چکا تھا۔ اور ایڈنبرا میں ہی شراب کی دوکان کرتا تھا۔ میں ان دنوں جوان تھا۔ اور ان کے ہاں میرے کھانے اور رہنے کا انتظام تھا۔ اس لئے مجھ سے یہ گناہ سرزد ہو گیا۔ مگر ہم نے اس گناہ کو چھپانے کے لئے اپنا عیسوی فرض ادا کرتے ہوئے اس عورت سے شادی کر لی۔ تاکہ جان الیگزنڈر کی ولادت ناجائز شمار نہ ہو۔" Dowie Anointed of The Lord صفحہ 260

مامور الٰہی کو حقارت کی نظر سے دیکھنے والے ڈوئی کی اس سے زیادہ تحقیر کیا ہو سکتی تھی۔ خواہ ڈوئی کے اپنے بیان کو صحیح تسلیم کریں۔ یا اس کے باپ کے بیان کو۔ ہر دو صورتوں میں اس کے حسب و نسب کا معاملہ ظاہر ہے۔ جس پر ہم اپنی طرف سے کوئی حاشیہ آرائی نہیں کرنا چاہتے۔ مگر ڈوئی کی اپنی بے غیرتی کا ایک واقعہ زائد کرنا غالباً بے محل نہ ہوگا۔

۲۵ رستمبر ۱۹۰۴ء کو جب اس نے یہ اعلان کیا۔ کہ اسے "مصلح اول" کا مقام دیا گیا ہے۔ تو اس نے یہ بھی کہا۔ کہ آئندہ وہ اپنا نام جان الیگزنڈر ڈوئی نہیں بلکہ "ڈوئی" کے لفظ کو نکال کر صرف "جان الیگزنڈر۔ مصلح اول" کا استعمال کریگا۔ اس نے خود اس بات کا پھر اعلان کیا۔ کہ درحقیقت وہ ڈوئی کا بیٹا نہیں ہے اور کہ ڈوئی کا لفظ آئندہ اس کے لئے استعمال نہ کیا جائے۔ مگر واحسرتا! کہ اس کی یہ آرزو بھی پوری نہ ہوئی۔ اور آج تک اس کی قبر پر ڈوئی کے کندہ الفاظ اس کی بدبختی پر ہر لمحہ شہادت دے رہے ہیں۔

بہرکیف ڈوئی کی بے غیرتی دیکھئے مصلح اول کے دعویٰ کے ساتھ اس نے جو تقریر کی۔ اس کا ملخص رسالہ انڈی پنڈنٹ نے (۱۹ اپریل ۱۹۰۶ء) کے پرچہ میں یوں دیا:۔

"اپنے اس وعظ میں جس میں ڈوئی نے ایلیاہ ہونے کا دعویٰ کیا۔ اس نے یہ بھی کہا کہ پہلا ایلیاہ تو ایک نبی تھا۔ دوسرا ایلیاہ یعنی زکریا کا بیٹا بھی آبائی طور پر ایک مبشر تھا۔ مگر تیسرا ایلیاہ (مراد ڈوئی) نبی بھی ہے مبشر بھی اور بادشاہ بھی۔ ڈوئی اپنے آپ کو نہ صرف روحانی طور پر بلکہ حسب نسب سے بھی بادشاہ سمجھتا تھا۔ ڈوئی نے اپنے ایک وعظ میں جس سے اس کی کچھ تحقیر بھی ہوتی۔ یہ اعلان کیا۔ کہ بزرگ ڈوئی (جان مرے) اس کا حقیقی باپ نہیں تھا۔ اور اس نے ڈوئی خورد (جان الیگزنڈر) کی ماں سے اس کی پیدائش کے صرف دو ماہ قبل شادی کی تھی۔ ڈوئی کا اپنا خیال یہ ہے۔ کہ وہ درحقیقت ایک ڈیوک کا بیٹا ہے۔ اور وہ کسی ڈیوک کی اپنی ماں سے کامن لاء کی شادی کی داستان بھی سناتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ جب ڈیوک مرا۔ تو ڈوئی کی ماں حاملہ تھی۔ اور چونکہ یہ ڈر تھا۔ کہ پیدا ہونے والے بچے کو کوئی ولدیت حاصل نہ ہوگی۔ اس لئے اس بے عزتی سے بچنے کے لئے اس نے بزرگ ڈوئی (جان مرے) سے شادی کر لی۔"

ڈوئی اور اس کی ماں اس بے عزتی کے داغ کو دھونے میں کہاں تک کامیاب ہوئے۔ اس کا فیصلہ ڈوئی نے مستقبل کی تاریخ پر نہیں چھوڑا۔ بلکہ اپنے ہاتھوں اپنا گند اچھال کر اس داغ کو ہمیشہ کے لئے نمایاں کر دیا۔

مقدمہ قتل سے باعزت بریت

"عاجز اور عاجز کے لڑکے بشیر احمد بی۔اے کو ہائی کورٹ نے مقدمہ قتل سے باعزت بری کر دیا ہے۔ الحمد للہ۔ ہم دونوں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ۔ صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ درویشان قادیان اور دیگر تمام احباب جماعت کے از حد ممنون ہیں۔ جنہوں نے ہمیں اپنی خاص دعاؤں سے نوازا۔ اور ہماری اس مصیبت میں ہم پر شفقت فرمائی۔ خدا تعالےٰ نے محض اپنے فضل اور کرم سے اعجازی طور پر ہمیں اس مصیبت سے نجات عطا فرمائی ہے۔ مقدمہ کی پیروی جناب چودھری اسد اللہ خاں صاحب بار ایٹ لاء لاہور نے از حد محنت اور ہمدردی سے فرمائی تھی۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دیوے۔ آمین

عنایت اللہ بی۔ اے۔ سی زراعت چک ۳۵ جنوبی ضلع سرگودھا۔

دعائے مغفرت

میرے نانا سیٹھ محمدؐ حسین صاحب والد سیٹھ محمدؐ معین الدین صاحب چنتہ کنٹہ علاقہ حیدرآباد دکن مورخہ ۴ رجون ۵۳ء بروز بدھ ۸ بجے شب داعی اجل کو لبیک کہہ گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات اور پسماندگان کے صبر جمیل کے لئے دعا فرمائیں۔

نذیر احمدؐ بشیر حیدرآبادی جامعۃ المبشرین ربوہ

اسلام میں عورت کی حیثیت

سرور کائنات فخر موجودات رحمۃ للعلمین سے پہلے جیسا کہ دنیا کی کشتی مختلف گناہوں کے گرداب میں پھنسی ہوئی تھی اور فسق و فجور کے گھٹا ٹوپ بادلوں نے بحر و بر کو گھیر رکھا تھا مختلف جرائم کا ذکر فخریہ طور پر کیا جاتا تھا۔ اور دنیا کے بسنے والے خداوند حقیقی سے رشتۂ عبودیت بالکل منقطع کر چکے تھے۔ وہاں مختلف مذاہب نے بھی غریب فرقہ اناث پر بے جا مظالم توڑنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کر رکھا تھا۔ ہندو قوم میں عورت ایک نہایت ہی مکروہ اور ناقابل اعتبار چیز خیال کی جاتی تھی۔ چنانچہ منو سمرتی میں لکھا ہے :۔ "عورت کی فطرت میں بے حیائی ہے۔ سو پہلی عمر میں اس نگرانی باپ۔ جوانی میں خاوند۔ بڑھاپے میں بیٹا کرے۔ کیونکہ وہ کبھی اعتماد کے قابل نہیں"۔ مستورات کو بھیڑ بکریوں کی طرح اپنی ملکیت تصور کیا گیا۔ مہابھارت تک میں ایک ایک عورت کے پانچ پانچ خاوند بنے۔ گویا وہ خاندان بھر کا مال مشترکہ گردانی گئی۔ یہاں تک ہی بس نہیں کی گئی۔ بلکہ اتنی بے قدری کی گئی کہ اسے جوئے میں ہار دیا گیا۔ بغیر اس کی رضامندی کے اسے روتے چیختے مردہ خاوند کے ساتھ زبردستی چتا میں بٹھا کر جلا دیا گیا۔ اس کے ہاتھ کے پکے ہوئے کھانے کو بھرشٹ سمجھا گیا۔ خاوند کے ساتھ ملکر کھانا کھانا اسکے لئے ظلم عظیم اور گناہ کبیرہ خیال کیا گیا۔ عمدہ خوراک گوشت وغیرہ مردوں کے لئے مخصوص کر دی گئی۔ اور عورت کو اس سے قطعاً محروم کر دیا گیا۔ یہاں تک ہی اکتفا نہیں کیا۔ بلکہ نیوگ کا حیا سوز مسئلہ جس کے تصور سے بھی جسم کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اس کے لئے جائز قرار دیا گیا۔ اس کے بعد عصمت و عفت کے جوہر آبدار کو مٹی میں ملا دیا گیا۔ بیشک وہ دیویوں کی کچھ عزت کرتے تھے۔ مگر وہ پانچ سات ہاتھ پاؤں والیاں کوئی زندہ ہستیاں نہ تھیں۔ بلکہ خیالی اور وہمی مورتیں تھیں۔ اسی طرح بہت سے ممالک میں دیوتاؤں کے استھان پر مستورات کی قربانی کی جاتی۔ چنانچہ کتاب سیرت ظلمات کا مصنف لکھتا ہے :۔

"جنوبی افریقہ میں ہر سال سمندر کے دیوتاؤں کی نذر ایک روتی کراہتی عورت کی جاتی اور لوگ اسے بہو بنا کر سمندر میں پھینکتے اور بڑے خوش ہوتے"۔

اسی طرح بیوہ پر طرح طرح کے مظالم کر کے اس کی زندگی کو تلخ کر دیا جاتا۔ اس پر دوسری شادی نہ کرنے کی بے جا تنگی سختی سے روا رکھی جاتی۔ غرض اگر ان سب مظالم کو ایک جا جمع کیا جائے تو ایک ضخیم کتاب بن سکتی ہے۔ چین۔ یونان۔ روما جو کہ کسی زمانہ میں تہذیب اور شائستگی کے گہوارے سمجھے جاتے تھے۔ ان کا مستورات کے متعلق یہ خیال تھا جیسا کہ انڈرومیکی لکھتا ہے :۔ "آگ سے جل جانے اور سانپ کے ڈسنے کا علاج ممکن ہے۔ لیکن عورت کے شر کا مداوا محال ہے"۔

سقراط لکھتا ہے :۔ "عورت سے زیادہ فتنہ و فساد کی چیز دنیا بھر میں کوئی اور نہیں۔ وہ دفلی کا درخت ہے کہ بظاہر بے انتہا خوشنما خوبصورت نظر آتا ہے لیکن جب کوئی چڑیا اسے کھا جاتی ہے تو مر جاتی ہے"۔

افلاطون کا قول ہے :۔ "جتنے ذلیل و ظالم مرد ہیں۔ تناسخ کے عالم میں عورت ہو جاتے ہیں"۔ عورت کی ذلت کا خیال فلاسفروں کے دماغ تک ہی محدود نہ تھا۔ بلکہ مذہبی دنیا نے بھی اس کے ساتھ یہی سلوک روا رکھا۔ چنانچہ قدیس برنار کہتا ہے :۔ "عورت شیطان کا آلہ ہے"۔

یوحنا دمشقی کا قول ہے :۔ "عورت شر کی بیٹی ہے اور امن سلامتی کی دشمن"۔

عیسائی مذہب جو اب تہذیب کا سرچشمہ کہلاتا ہے۔ ان کی مقدس انجیل میں یسوع مسیح کا اپنی ماں کو جھڑک دینا ثابت ہے۔ رومۃ الکبریٰ میں عورتوں کی حالت چوپایوں کی تھی۔ ان پر بے جا حکومت کی جاتی تھی۔ یقین کیا جاتا کہ اس طبقہ کو آرام و آسائش کی ضرورت نہیں۔ اچھے لباس اور زیورات سے انہیں احتراز لازمی تھا۔ ذرہ ذرہ سے قصور پر ذبح کی جاتیں۔ محض بے بنیاد الزام پر آگ میں ڈالی جاتیں۔

سولھویں سترھویں صدی عیسوی میں جب جادو کا اعتقاد لوگوں کے دلوں میں راسخ ہو رہا تھا اکثر صورت میں غریب عورت پر ہی الزام رکھا جاتا۔ اور وہ ظلم کا شکار ہوتی تھیں۔ الیگزینڈر ششم نے ۱۴۹۴ء میں۔ لیو دہم نے ۱۵۲۱ء میں۔ اڈرین ششم نے ۱۵۲۲ء میں جس بیدردی کے ساتھ عورتوں اور ان کے بچوں کو سحر کے الزام میں ذبح کیا۔ اس سے تاریخ یورپ کے صفحات رنگین ہیں۔ ملکہ الزبتھ اور جیمس اول کے عہد میں ہزاروں عورتوں کا اس الزام میں جلایا جانا اور لانگ پارلیمنٹ کے زمانہ میں سولی دیا جانا تاریخ کے کھلے ہوئے واقعات ہیں۔ ایک دفعہ انگلستان میں عورتوں کو سزا دینے کے لئے ایک مجلس وضع ہوئی۔ اس نے جدید قانون مرتب کئے۔ سارے یورپ میں اس صنف نازک پر ستم کرنے کا عہد کر لیا۔ جس کا نتیجہ بقول ڈاکٹر اسپرنگ یہ ہوا کہ عیسائیوں نے نوے لاکھ عورتوں کو زندہ جلایا۔ عورت کو ناگ اور ناگن سے بدتر فریبی کہا گیا۔ حوا کی بیٹیوں کو ابدی گنہگار خیال کیا جاتا۔ اور گناہ کی محرک گردانا جاتا۔ شیطان لعین کا دروازہ انہیں کہا گیا۔ صراط مستقیم سے پہلی منحرف انہیں بتایا گیا۔ اور تمام برائیوں کی جڑ انہیں مانا گیا۔ اور خدا کے اکلوتے بیٹے کی موت کا سبب عورت ہی سمجھی گئی۔ اس کا دیکھنا گناہ اس کا کسی دینی دنیوی مجلس میں آنا جانا بند۔ وہ گھر کی چار دیواری کی قیدن تھی۔ جس کو خدا کے گھر کے نزدیک بھی جانے کی اجازت نہ تھی۔ ہاں بیوہ یا کنواریاں گرجا کی پاسبانی کی عزت حاصل کر سکتی تھیں۔ مگر وہ بھی بائبل پڑھنے پڑھانے سے قاصر یہ رسم کیتھولک کانونیٹن میں اب تک چلی آتی ہے۔

غرض نہ شریعت موسوی نے اس طرف توجہ کی۔ نہ حضرت داؤد اس کا کوئی مداوا کر سکے نہ ہی حضرت یعقوب کی نبوت اس میں کامیاب ثابت ہوئی۔ نہ ہی مسیح کی صلح کل رسالت اس غریب طبقہ کی فریاد کو پہنچ سکی۔

روسیو۔ ڈر بیڈو۔ مونٹگو کا نام سب سے پہلے لیا جاتا ہے۔ کہ انہوں نے یورپ میں حریت اور آزادی کی بنیاد قائم کی لیکن صنف نازک کے باب میں ان کے قول بھی نہایت ہی سخت ہیں۔ چنانچہ مونٹگو کا قول ہے۔ کہ فطرت نے مرد کو قوت اور عقل دی اور عورت کو صرف زینت اور خوشنمائی۔ اگر عورت سے یہ خارجی پردہ اٹھا دیا جائے تو اس کی اہمیت اور اقتدار بھی ختم ہو جاتا ہے۔

اسی طرح عرب میں اس بے زبان ہستی پر اس قدر ظلم و ستم کی گرم بازاری تھی کہ جس کا تصور بھی دل ہلا دیتا ہے۔ زندہ جیتی جاگتی معصوم بچیوں کو دبا دینا ان کے لئے بڑا بھاری فخر تھا۔ عربوں کا قول تھا کہ میری بیوی میری زندگی چاہتی ہے۔ اور میں از روئے شفقت اس کی موت کی آرزو کرتا ہوں۔ کیونکہ موت عورت کے حق میں عزیز ترین مہمان ہے۔ اگر کسی شخص کی بیوی اس سے پہلے مر گئی تو گویا اس کی نعمتیں مکمل ہو گئیں۔ اگر بیٹی کو قبر میں دبا دیا تو گویا اپنے داماد سے پورا انتقام لے لیا۔

مگر مقدس اسلام اور بانی اسلام ﷺ نے دنیا کو بتلا دیا اور دکھلا دیا۔ کہ عورتیں بھی ایک ذی روح ہستی اسی صانع قدرت کی بنائی ہوئی ہیں۔ جس کی پیدائش مرد ہیں۔ قرآن کریم نے فرمایا :۔ والمؤمنين والمؤمنات والقانتين والقانتات والصادقين والصادقات والصابرين والصابرات والخاشعين والخاشعات والمتصدقين والمتصدقات والصائمين والصائمات والحافظين فروجهم والحافظات والذاكرين الله كثيرا والذاكرات اعد الله لهم مغفرة واجرا عظيما۔

دونوں کو برابری کے ساتھ نیکی کرنے کی تاکید کی گئی۔ اور دونوں کو یکساں درجات حاصل کرنے کا موقعہ دیا گیا اس مجسم رحم ہستی نے جیسے بر از گناہ دنیا کو کفر و شرک کے عمیق گڑھے سے نکال کر نجات کا رستہ دکھایا۔ اور بچھڑی ہوئی خدائی کو خدا سے واصل کرایا۔ اسی طرح فرقہ اناث کو فرقہ ذکور کے نہ صرف پنجۂ تشدد سے چھڑایا بلکہ ان کو جائز حقوق کا بھی وارث ٹھہرایا۔ ان پر بھی علم و فضل کے دروازے کھول دیئے ان کو بھی تعلیم کی مردوں کی طرح ہی تاکید کی گئی۔ اور یہاں تک فرمایا کہ تم میں سے سب سے بہتر وہ ہے۔ جو اپنی عورت کے ساتھ بہتر سلوک کرے۔ کلام پاک میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے الرجال قوامون على النساء بما فضل الله بعضهم على بعض یعنی مرد عورتوں کے ذمہ دار ہیں۔ مگر عورتوں کو بھی یہ فضیلت حاصل ہے کہ

کہ وہ انتظام خانہ داری کرنے والی اور بچوں کی تربیت کرنے والی ہے۔ پھر جا بجا قرآن کریم جہاں مومنین کے لیے جنت کی بشارت دیتا ہے۔ وہاں وہی اجر مومنات کے واسطے قرار دیتا ہے۔ جہاں صادقین کے واسطے خداوند کریم کی رضامندی کی خوشخبری ہے۔ وہاں صادقات کو بھی کس میرسی میں نہیں چھوڑا۔ جس انعام کے مستحق قانتین اور صابرین ہیں۔ اسی انعام کی وارث قانتات اور صابرات بھی ہیں۔ بلکہ فخر مستورات ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضؓ کی تعریف میں قریباً بہت سے رکوع ہیں۔ پھر فرعون کی بیوی آسیہ کی تعریف بھی ہے۔ پھر بیوی مریم صدیقہ جو خدا کی نذر تھیں۔ اور وہ عبادت کے لیے دنیا سے علیحدہ ہو بیٹھی تھیں۔ اور جن پر یہود نے کئی بیجا الزام جڑ دیئے تھے ان کی بھی صداقت اور راستبازی عصمت و عفت کی تعریف میں سورہ آل عمران بھری پڑی ہے۔ غرض قرآن کریم نے اس کمزور ہستی پر اس قدر احسان کئے اور اسکی قدر افزائی کی۔ کہ کوئی اور مذہب مذہبی تعلیم کی رو سے اس کی نظیر نہیں پیش کر سکتا۔ ہاں پھر قرآن کریم نے اس زندہ در گور کی جانے والی بے زبانوں کو صرف موت کے چنگل سے نہیں چھڑایا۔ بلکہ ان باپوں کی جائیدادوں کا حصہ دار بھی ٹھیرایا۔ جو کہ جیتی جاگتی عورتوں کو سپرد خاک کر آتے تھے۔ پھر انہیں ان خاوندوں سے مہر دلوائے جو انہیں بھیڑ بکری کی طرح اپنی ملکیت جانتے تھے۔ اور انہیں ان کی وراثتوں میں بھی جائز حصہ دار بنایا۔ پھر ان مردوں کی خادم ہستی کو یہاں تک رتبہ دیا گیا۔ کہ ماں کے پاؤں تلے جنت ہونے کا ارشاد فرمایا۔ اور ہمارے آقائے نامدار حضرت سید کونین صلعم نے صرف زبانی ہی باتیں نہیں کیں۔ بلکہ اپنے اعمال سے عزت نسواں کر کے دکھائی۔ چنانچہ لکھا ہے۔ کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضؓ روٹی پکاتیں۔ تو سرور دو عالم آگ جلا دیتے۔ جب اپنی لڑکی فاطمۃ الزہرہ رضؓ تشریف لاتیں۔ تو حضور صلعم اٹھ کھڑے ہوتے۔ جب کبھی کوئی حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضؓ کی سہیلی آتیں۔ تو حضور ان کی بڑی عزت کرتے۔ جب دائی حلیمہ تشریف لاتیں۔ تو حضور صلعم اپنی چادر مبارک انہیں بٹھانے کے لیے بچھا دیتے۔

غرض اس بے زبان ہستی کی اسلام نے ایسی کایا پلٹی۔ کہ وہی خواتین بڑی بڑی عالمہ فاضلہ۔ جاں نثار صحابیات بنیں۔ خدا رسول کی محبت میں باپ بیٹے۔ خاوند۔ بھائی قربان کر دیئے۔ مگر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سلامتی کی خواہاں رہیں۔ پھر خولہ بنت الازور کے کارنامے آج تک اسلامی تاریخ میں عورت کی بہادری کے شاہد ناطق ہیں۔ عورتیں بادشاہ گذریں۔ میدان جنگ میں سپاہگری میں مردوں سے کم نہیں رہیں۔ عالمہ گذریں۔ ہزاروں لاکھوں انسانوں نے ان سے علم سیکھا۔ ہاں ہم ہی وہ مائیں تھیں۔ جنہوں نے جنید بغدادی رحؒ شبلی عبد القادر جیلانی رحؒ۔ امام شافعی رحؒ امام مالک رحؒ۔ امام احمد بن حنبل رحؒ اور حضرت مسیح موعودؑ اور مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام جیسے بزرگ پیدا کئے۔ کیا خدا نے اب ہم سے وہ قوت چھین لی ہے۔ کیا وہ سب خوبیاں ہم سے مفقود ہو گئی ہیں۔ جن سے ہم پر بڑے بڑے عابدوں اور زاہدوں کو بھی رشک آتا تھا۔ نہیں نہیں وہ خوبیاں ہم میں ہیں۔ اور ضرور ہیں مگر افسوس کہ ان خوبیوں کے موتی جہالت کے کیچڑ کے نیچے پنہاں ہو گئے ہیں۔ ہمسایہ قوموں کے علم کا سورج نصف النہار پر پہنچ گیا ہے۔ مگر ہمارے لئے وہی کالی رات۔ ہمسایہ قومیں گوہر علم کی تلاش میں سرگردان مگر ہم خواب غفلت میں سرشار۔ خداوند کریم نے ہمیں کس میرسی میں نہیں چھوڑا۔ جب مستورات کی عزت مسلمانوں نے ہندوؤں کی ہمسائیگی کے سبب چھوڑ دی۔ اور اسے جوتی سے تشبیہہ دی جانے لگی۔ تو اس رب الوریٰ نے چودھویں صدی کے مامور مصلح دامن کے شہزادے کو مبعوث فرمایا۔ اس نے وہی آغاز اسلام والی عزت قدر و منزلت عورت کو واپس دلائی۔ حضرت ام المومنین اعلیٰ صاحبہ کی حقیقی عزت افزائی اور حسن سلوک سے دنیا کو دکھلایا۔ کہ ھن لباس لکم اسلام نے سچ فرمایا ہے۔ اسی طرح اپنی تحریر تقریر میں ہمیشہ غریب فرقہ پر مہربانی ہی فرماتے رہے۔ جیسے اپنے خدام کے دل میں مستورات کی کھوئی ہوئی توقیر قائم کر دی۔ اب صرف ہم میں تعلیم کی کمی ہے۔ اے احمدی بھائیو! بے شک ہم خود جاہل کاہل سست ہیں۔ مگر نور علم سے ہمیں منور کرنا آپ کا فرض ہے۔ جب قرآن کریم فرماتا ہے۔ کہ عورتیں تمہارا لباس ہیں۔ تو پھر سوچئے۔ کہ لباس کو علم کے پانی سے صاف رکھنا کیسا ضروری ہے۔ نیز آپ کا فرض ہے۔ کہ عورتوں کے مناسب حال نصاب تیار کئے جاویں۔ جا بجا دینی دنیوی درسگاہیں کھولی جائیں۔ جب آپ کو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعودؑ کی شناخت اور تعلیم سے پاک صاف کر دیا ہے۔ تو اپنے لباسوں سے جہالت کا بدنما دھبہ اتارنے کی کوشش کرو۔ اپنی بہنوں۔ بیٹیوں کو زیور علم سے آراستہ کرو۔ اور باقی سب دنیا کو دکھا دو کہ ہم احمدی سچے اسلام کے پیرو ہیں۔ چونکہ تعلیم نسواں کو اپنا فرض اولین خیال کرتے ہیں۔ خداوند کریم سلامت رکھے ہمارے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو جن کے دل میں تعلیم نسواں کی سچی تڑپ ہے بندہ نوازی سے کئی درسگاہیں اپنی زیر نگرانی کھول رکھی ہیں۔ مگر ہم چاہتی ہیں۔ کہ جس طرح عہد محمودی میں کفرستان میں تثلیث کو پاش پاش کرنے اور مادیت کو مٹانے کے لیے بلند میناروں پر اللہ اکبر کی صدا گونج رہی ہے۔ اسی مبارک عہد میں غریب فرقہ اناث کے لئے جا بجا مستورات کی تعلیم کے لئے مدارس نظر آنے لگے۔ جس میں ہماری بچیاں دینی اور دنیوی علوم سے بہرہ ور ہو کر اپنے فرض تبلیغ کو ادا کریں جس کی تعلیم ہمیں ہمارے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دی ہے اور جس کی اشاعت ہر ایک احمدی مرد و عورت پر یکساں فرض ہے

تقرر عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کا تقرر بابت ۵۳-۵۶ء منظور کیا جاتا ہے۔ احباب نوٹ فرمالیں۔ (ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ)

(۳)

رسالپور

مولوی غلام حسین صاحب — پریذیڈنٹ
صوفی عبد العزیز صاحب — جنرل سیکرٹری
سارجنٹ مرزا فضل الرحمن صاحب — محاسب
بابو محمد یوسف صاحب — سیکرٹری مال
ملک عبد الجبار صاحب — سیکرٹری تعلیم و تربیت امین

سیدوالہ ضلع شیخوپورہ

میاں احمد دین صاحب — سیکرٹری تبلیغ
ماسٹر محمد یحییٰ صاحب — ” مال
میاں غلام محمد صاحب — ” تعلیم و تربیت
میاں فضل الحق صاحب — ” امور عامہ
غلام احمد صاحب اسلم — ” امور خارجہ و امین
میاں عبد اللہ صاحب — آڈیٹر

گجرات

چوہدری محمد اسلم صاحب — سیکرٹری تبلیغ
ڈاکٹر اعظم علی خان صاحب — ” تعلیم و تربیت
منشی عبد العزیز صاحب — ” امور عامہ
بابو محمد حسین صاحب — ” مال
ملک عطاء اللہ صاحب گورنمنٹ پنشنر — ” وصایا
بابو محمد یوسف صاحب — ” ضیافت۔ امین
منشی محمد ابراہیم صاحب ڈار — محاسب

احمد نگر ضلع جھنگ

مولوی ابو العطاء صاحب — پریذیڈنٹ
چوہدری غلام حیدر صاحب — جنرل سیکرٹری / آڈیٹر
قریشی محمد نذیر صاحب — سیکرٹری تعلیم و تربیت
ماسٹر عبد الرحمن صاحب اتالیق — ” مال
چوہدری علی شیر صاحب — ” ضیافت
مولوی ظفر محمد صاحب — ” امور عامہ
مولوی ظہور حسین صاحب — ” تبلیغ

خوشاب ضلع سرگودھا

ملک بشیر بہادر خان صاحب — پریذیڈنٹ
” نذیر احمد صاحب — سیکرٹری امور عامہ / ” تبلیغ
مولوی عبد الکریم صاحب — ” مال / ” تعلیم و تربیت / امام الصلوٰۃ
ملک فیروز خان صاحب آذان — آڈیٹر
میاں عبد الحفیظ صاحب ولد محمد امیر خان صاحب — سیکرٹری ضیافت

مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ

چوہدری محمد حیات صاحب — ” پریذیڈنٹ
” محمد خان صاحب — نائب ”
مولوی علی محمد صاحب — سیکرٹری تبلیغ
ماسٹر غلام محمد صاحب — جنرل سیکرٹری
مستری عبد اللہ صاحب — سیکرٹری تعلیم و تربیت
احمد دین صاحب — ” مال

جڑانوالہ ضلع لائلپور

چوہدری عطاء محمد صاحب — سیکرٹری مال
ماسٹر برکت علی صاحب لائق لدھیانوی — ” تعلیم و تربیت
مولوی بدر الدین صاحب — ” تبلیغ
میاں عبد الرحیم صاحب صراف — امین
قاضی غلام نبی صاحب — آڈیٹر

ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائلپور

ماسٹر محمد اقبال حسین صاحب — پریذیڈنٹ و سیکرٹری مال
چوہدری حسین بخش صاحب — ” تبلیغ

کبیر والا ضلع ملتان

ملک نور الدین صاحب — پریذیڈنٹ
ایم محمد دین صاحب خادم — سیکرٹری مال
مولوی سلطان احمد صاحب زاہد — ” تعلیم و تربیت

(باقی)

امریکی گندم کا کچھ حصہ حکومت نادار لوگوں کی مدد کیلئے بھی رکھیگی

وزیر اعظم مسٹر محمد علی کا اعلان

کراچی ۲۲ جولائی:- امریکہ کا جہاز "ایس ایس اینکر ایج وکٹری" نو ہزار آٹھ سو ٹن امریکی گندم لیکر کل کراچی پہنچا تھا۔ کراچی کی بندرگاہ میں اس جہاز کا شاندار استقبال کیا گیا۔ حکومت پاکستان کے بڑے بڑے عہدیدار وزراء صوبائی گورنر اور کراچی کے ممتاز شہری کل شام بندرگاہ پر اس جہاز کے خیر مقدم کے لئے جمع ہوئے جہاں وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ نے جس موثر اور مفید طریقے سے پاکستان کی امداد کی ہے۔ اس سے امریکہ کی ہمدردی۔ انسان دوستی اور فیاضی کا ثبوت ملتا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا۔ کہ گندم کا یہ جہاز دونوں ملکوں کے دوستانہ تعلقات کا واضح ثبوت ہے اور مجھے امید ہے کہ یہ دوستانہ تعلقات اور بھی مضبوط تر ہو جائیں گے۔ وزیر اعظم پاکستان نے واضح الفاظ میں یقین دلایا۔ کہ اس گندم کا دانہ دانہ صحیح طریقے پر استعمال ہوگا۔ اور حکومت پاکستان اس گندم کو ضائع ہونے اس کے چوری ہونے اور اس کے ناجائز طور پر برآمد کرنے والوں کے خلاف زبردست کارروائی کرے گی۔

وزیر اعظم نے اس موقعہ پر یہ بھی اعلان کیا۔ کہ قحط کے قوانین کے تحت حکومت اس گندم کا کچھ حصہ نادار لوگوں کی امداد کے لئے بھی رکھے گی۔ تاکہ وہ لوگ جو گندم نہیں خرید سکتے اسے حاصل کر سکیں۔

وزیر اعظم نے بتایا کہ اس سلسلہ میں حکومت ایک اسکیم تیار کر رہی ہے۔ وزیر اعظم نے یہ بھی کہا۔ کہ امریکی گندم کو فروخت کرنے سے حکومت پاکستان کو جو آمدنی ہوگی اسے غریبوں کی امداد کرنے پر بھی صرف کیا جائے گا۔ وزیر اعظم نے اپنی تقریر میں کینیڈا اور آسٹریلیا کی طرف سے کولمبو منصوبہ کے تحت گندم کی امداد ملنے پر شکریہ ادا کیا۔ وزیر خوراک و زراعت خان عبد القیوم خان نے اپنی تقریر میں کہا۔ کہ ہم امریکی فیاضی کا جواب اس طرح دے سکتے ہیں کہ اپنے ملک کو گندم میں خود کفیل بنا دیں۔ خان عبد القیوم خان نے کہا۔ کہ مرکزی حکومت نے صوبائی حکومتوں اور پاکستان کے عوام پر یہ واضح کر دیا ہے۔ کہ ہمارے لئے خوراک کے سلسلے میں اپنی ضروریات خود پوری کرنا کتنا ضروری ہے۔ ہم امریکہ کی اس فیاضانہ پیش کش کا جواب صرف اسی طرح دے سکتے ہیں۔ کہ ہم اس سلسلہ میں اپنی جدوجہد کو تیز تر کر دیں۔ خان عبد القیوم خان نے کہا۔ کہ آزادی کے بعد سے پاکستان کے لوگوں کا امتحان لیا جا رہا ہے۔ اور مجھے یقین ہے۔ کہ جس طرح پاکستانیوں نے دوسری مشکلات کا مقابلہ کیا ہے۔ اسی طرح آئندہ بھی مشکلات کا مقابلہ کرتے رہیں گے۔ امریکہ کے سفیر مسٹر ہوریس اے ہلڈریتھ جو ان دنوں امریکہ میں ہیں کا ایک پیغام پڑھ کر سنایا گیا۔ جس میں انہوں نے کہا تھا۔ کہ امریکہ گندم کا یہ تحفہ اور اس کے بعد آنے والے جہاز امریکی عوام کی دوستی اور خیر سگالی کے مظہر ہیں۔ پاکستان میں امریکہ کے ناظم امور مسٹر ایمرسن نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ امریکی گندم کا تحفہ اس کا ثبوت ہے۔ کہ امریکہ کے عوام کو پاکستان کے عوام کی مشکلات کا احساس ہے۔ اور انہیں اس کی تشویش ہے۔ انہوں نے اس پر اطمینان کا اظہار کیا۔ کہ اس گندم کی فروخت سے حکومت کو جو آمدنی ہوگی اس سے ملکی زراعت کو ترقی دی جائے گی۔ انہوں نے کہا۔ کہ پاکستان کی اقتصادی ترقی میں آپ کے ساتھ ساتھ ہمارا بھی فائدہ ہے۔ مضبوط بنیادوں پر پاکستان کی ترقی اس ملک کو مضبوط بنائے گی۔ اور اس کے ساتھ ساتھ آزاد دنیا بھی مستحکم ہوگی۔ جس کا استحکام ہم سب کا مشترکہ مقصد ہے۔ اس موقعہ پر مسٹر امجد علی نے امریکہ میں گیہوں کی امداد کے معاہدے پر پاکستان کی طرف سے دستخط کئے تھے۔

کراچی میں سائیکل رکشائیں بند کر دی جائینگی

کراچی ۲۲ جولائی:- کراچی ٹریفک پولیس کے ایک ترجمان کے بیان کے مطابق یکم دسمبر سے شہر میں سائیکل رکشا چلنا بند ہو جائیں گی۔ پولیس حکام نے رکشا کے مالکوں اور ڈرائیوروں کے لائسنسوں کی تجدید بند کر دی ہے۔ اس وقت شہر میں ۳ ہزار سائیکل رکشا چل رہی ہیں۔

جمہوریت اور انصاف کے طریقوں کو پورا کرنے کیلئے عدلیہ کو آزاد رکھنا بہت ضروری ہے

لاہور ۲۲ جولائی:- امریکہ کی ریاست نبراسکا کے چیف جسٹس مسٹر رابرٹس سائمنٹس نے یہاں کہا ہے۔ کہ انہوں نے پاکستان کی عدالتوں کی فضا کو اپنی ریاست کی عدالتوں کی فضا سے کچھ زیادہ رسمی پایا ہے۔ مسٹر جسٹس سائمنٹس اتوار کے دن یہاں پہنچے۔ اور انہوں نے لاہور ہائیکورٹ اور دیگر عدالتوں کا معائنہ کیا۔ آج یہاں ایک ملاقات میں انہوں نے کہا۔ کہ دونوں ملکوں کی عدالت کا طریقہ کار قریباً یکساں ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا۔ کہ امریکہ میں عدلیہ انتظامیہ کی مداخلت سے بالکل آزاد ہے۔ اور وہ اپنے اختیارات براہ راست امریکہ کے آئین سے حاصل کرتی ہے۔ انہوں نے کہا ہمارے ملک میں عدلیہ اس بات کا بھی خیال رکھتی ہے۔ کہ ایسی کوئی قانون سازی نہ ہونے پائے۔ جو آئین کے خلاف ہو۔ نبراسکا چیف جسٹس نے مزید کہا۔ کہ عدلیہ کی آزادی امریکہ میں جزو ایمان ہے۔ اور جمہوریت انصاف کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے عدلیہ کو آزاد رکھنا بہت ضروری ہے۔ جسٹس سائمنٹس کل راولپنڈی روانہ ہو گئے جہاں ایک روز قیام کرنے کے بعد وہ پشاور جانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

دریائے سندھ اپنا رخ بدل رہا ہے

کراچی ۲۲ جولائی:- قاضی عبد المنان سندھ کے وزیر تعمیرات عامہ نے بتایا۔ کہ دریائے سندھ کے بہاؤ میں اس سال بہت بڑا واقعہ پیش آنے والا ہے۔ بیگاری بند سے اٹھارہ میل دور آرائین کے مقام پر دریائے سندھ کا بہاؤ گھوڑے کے نعل کی طرح ہو گیا ہے۔ رفتہ رفتہ اس کا دہانہ کم ہوتا جا رہا ہے۔ اور امید ہے کہ جلد ہی دونوں دہانوں کے ملنے پر دریا کا بہاؤ بدل جائے گا۔ اور اس طرح بیگاری بند سے دریائے سندھ قریباً دو میل دور ہو جائیگا اور آئندہ بند کو کسی قسم کا کوئی خطرہ نہیں ہوگا

پاک دستوریہ کا اجلاس ۱۵ ستمبر کو ہوگا

کراچی ۲۲ جولائی:- پاکستان کی مجلس دستور ساز کے صدر نے اعلان کیا ہے۔ کہ دستور ساز اسمبلی کا اجلاس منگل ۱۵ ستمبر کو صبح ۱۰ بجے کراچی میں ہوگا۔

کراچی ۲۲ جولائی:- نانگا پربت کے فاتح ہرمین بوہل اور جرمنی کی کوہ پیما جماعت کے دوسرے ممبروں کو آج گورنر جنرل ہاؤس میں شام کو ساڑھے پانچ بجے گورنر جنرل مسٹر غلام محمد خاص تمغے دینگے

نواب ممدوٹ کو ۲ دو سال کیلئے جناح عوامی لیگ سے نکال دیا گیا

لاہور ۲۲ جولائی:- پنجاب کے سابق وزیر اعلیٰ اور پنجاب کے جناح عوامی لیگ کے کنوینر خان افتخار حسین خان آف ممدوٹ کو ۲ سال کے لئے جناح عوامی لیگ سے نکال دیا گیا ہے۔ یہ فیصلہ جناح عوامی لیگ کی مجلس عاملہ کے ایک جلسہ میں کیا گیا۔ جو ۴ گھنٹے تک جاری رہا اور اس میں یہ رائے ظاہر کی گئی۔ کہ نواب ممدوٹ نے جماعت میں انتشار پھیلایا ہے۔ مجلس عاملہ کے اس جلسے میں مشرقی بنگال، صوبہ سرحد، پنجاب اور بہاولپور کے نمائندے شریک ہوئے۔ خان افتخار حسین خان آف ممدوٹ کے خلاف قرارداد کی منظوری سے پیشتر مجلس عاملہ کا ایک رکن بطور احتجاج جلسہ سے اٹھ کر چلا گیا۔ مسٹر سہروردی نے جلسے کی صدارت کی اور اس میں سندھ اور کراچی کی جناح لیگ کی طرف سے بھیجے گئے تار پڑھ کر سنائے گئے۔

روس اور یوگوسلاویہ میں پھر سفارتی تعلقات قائم ہو گئے

بلغراد ۲۲ جولائی:- یوگوسلاویہ میں روس کے پہلے سفیر اپنا عہدہ سنبھالنے کے لئے یہاں پہنچ گئے ہیں۔ ۱۹۴۸ء میں جب یوگوسلاویہ نے روس کے مرکزی اقتدار سے بغاوت کی تھی اس کے بعد اب پہلی مرتبہ روس اور یوگوسلاویہ میں سفارتی

تعلیم الاسلام کالج لاہور کے ایف اے۔ ایف ایس سی بی اے۔ بی ایس سی کے نتائج

الحمد للہ کہ امسال تعلیم الاسلام کالج کے نتائج نہایت شاندار نکلے ہیں — بی۔ ایس۔ سی میں ایک طالب علم حمید اللہ ۳۴۸ نمبر حاصل کر کے پنجاب یونیورسٹی میں دوئم رہے ہیں ۔ بی۔ اے میں جلال احمد خان نے نہ صرف فرسٹ ڈویژن حاصل کی ہے اور یونیورسٹی بھر میں چھٹے نمبر پر ہیں — ایف۔ ایس۔ سی میڈیکل کے تمام کامیاب طلبہ نے فرسٹ وسیکنڈ ڈویژن حاصل کی ہے۔ کسی کی بھی تھرڈ ڈویژن نہیں۔ عمومی حیثیت سے نتائج یونیورسٹی کی اوسط سے اچھے رہے ہیں۔ تفصیلی نتیجہ مندرجہ ذیل ہے۔

نتیجہ امتحان ایف ایس سی (میڈیکل)

رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ
۱۸۲۳	فیض اللہ خان	۳۷۱
۱۸۲۵	عبدالشکور رانا لوی	۳۸۷
۱۸۲۹	محمد ذکریا طاہر	۴۴۰
۱۸۳۰	مظفر حفیظ احمد	۳۷۲
۱۸۳۳	ابرار الٰہی ملک	۳۴۲
۱۸۳۴	عبدالرحمن خان بھٹہ	۳۹۸

کمپارٹمنٹ

رول نمبر	نام	مضمون
۱۸۲۴	عبدالغفور	فزکس
۱۸۳۲	فضل حق چوہدری	انگریزی

ایف۔ اے

رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ
۷۹۹۱	رفیق احمد قریشی	۳۳۳
۷۹۹۲	رسیع اللہ قریشی	۳۶۱
۷۹۹۹	فضل الٰہی شکور	۳۰۰
۸۰۰۰	محمد اختر ملک	۲۸۹
۸۰۰۱	نجم الحق	۳۱۲
۸۰۰۲	مسعود احمد ریحان	۳۰۹
۸۰۰۵	ارشد درانی	۲۸۸
۸۰۰۶	انعام الرحمن خان	۲۲۷
۸۰۰۷	ناصر احمد	۲۹۹
۸۰۰۸	محمد شاہد	۲۶۳
۸۰۱۴	مظفر حسین	۲۸۵
۸۰۱۵	میاں محمد یونس	۲۹۳
۸۰۱۸	عبدالسطو وحید	۳۶۰
۸۰۲۲	محمد ارشد ظفر	۳۱۴
۸۰۲۳	فضل احمد خان	۳۸۴
۸۰۲۵	افضل محمود خان لودھی	۲۶۲
۱۰۵۵۴	ظفر اقبال محمود	۲۹۷
۸۰۲۹	عبدالرحمن خان	نمبر بعد میں
۸۰۳۲	مطیع اللہ درد	۲۹۰
۸۰۳۵	کرامت اللہ	۲۶۲
۸۰۴۲	اعجاز احمد	۳۱۸
۸۰۴۴	ناصر احمد	۳۴۹
۸۰۴۶	اعظم علی	۳۱۴
۸۰۴۸	نثار احمد	۲۲۹
۸۰۴۹	فیض احمد	۲۵۶
۸۰۵۰	سید محمد عبدہ شاہ نعیم	۳۲۹
۸۰۵۷	منور حسین نجیب	۲۸۸
۸۰۶۱	غلام رسول	۳۳۶
۸۰۶۳	ناصر حیات خان	۲۷۰
۸۰۶۶	منصور مبارک رفیع	۳۴۰

کمپارٹمنٹ

رول نمبر	نام	مضمون
	عابد علی عابد	اکنمکس
	رمضان علی	انگریزی
	زاہد حسین صدیقی	"
	محمد نور احمد	"
۸۰۴۰	عبدالحمید	"
	دین محمد	"
	مطیع الرحمن	فلاسفی
۸۰۵۲	جاگیر احمد	انگریزی

ایف ایس سی (نان میڈیکل)

رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ
۳۸۴۰	محمد زمان عباسی	۲۹۷
۳۸۴۳	عباس علی	۳۵۹
۳۸۴۴	عبدالوہاب	۲۷۲
۳۸۵۱	گلزار احمد	۳۳۰
۳۸۵۲	شیخ بابر حمید	۳۱۰
۳۸۵۵	عبدالرشید	۳۵۲
۳۸۵۷	بشیر الدین احمد	۲۹۳
۳۸۵۸	محمد عثمان عمر	۳۸۲
۳۸۵۹	محمد جاوید اقبال	۳۷۶
۳۸۶۰	نسیم حیدر	۳۳۰
۳۸۶۱	اعجاز الرحمن	۴۷۱
۳۸۶۲	مستنصر باللہ غضنفر	۳۳۵
۳۸۶۳	ملک نذیر احمد	۳۱۲
۳۸۶۴	عبدالمجید	۳۲۸

کمپارٹمنٹ

رول نمبر	نام	مضمون
۳۸۳۸	محمود احمد	کیمسٹری
۳۸۵۳	عبدالرحمن	"

بی۔ اے

رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ
۳۰۷۹	مبشر لطیف احمد	۲۸۸
۳۰۸۱	صادق محمد	۲۴۳
۳۰۸۴	حسن عفیفی	۱۹۵
۳۰۸۵	صاحبزادہ جلال احمد خان	۳۰۹
۳۰۸۸	امان اللہ خان	۲۱۴

کمپارٹمنٹ

۳۰۷۷ محمد شریف اشرف — انگریزی اپریل ۵۵ء تک

۳۰۸۹ سید مبشرات احمد — انگریزی "

دوبارہ امتحان دیں گے

۳۰۶۸ عبداللطیف خان اپریل ۵۴ء تک انگریزی

۳۰۸۰ ۔ عبدالرحمن ۔ انگریزی اکنمکس اپریل ۵۵ء تک

۳۰۸۲ ادریس نصر اللہ خان انگریزی پولیٹیکل سائنس اپریل ۵۵ء تک

۳۰۸۳ ۔ سید الزمان مہدی انگریزی پولیٹیکل سائنس اپریل ۵۵ء تک

۳۰۹۱ ۔ حمید نصر اللہ خان انگریزی اکنمکس اپریل ۱۹۵۵ء تک

۳۰۹۳ چوہدری بشیر احمد انگریزی اکنمکس اپریل ۵۵ء تک

بی ایس سی

رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ
۶۴۸	مبارک مصلح الدین احمد	۲۷۸
۶۵۲	حمید احمد	۲۵۱
۶۵۳	محمد رفیق	۲۵۴
۶۵۴	معین الدین احمد	۲۵۴
۶۵۹	حمید اللہ	۳۴۸
۶۶۰	سمیع اللہ سیال	۲۹۱
۶۶۱	ملک افتخار احمد	۲۷۳

دوبارہ امتحان دینگے

رول نمبر	نام	مضامین	مدت
۶۴۷	مظفر احمد	انگریزی حساب	اپریل ۵۵ء تک
۶۵۰	محمد سلیم	" "	"
۶۵۸	سلطان سکندر رانا	" "	"
۶۶۲	مرزا خورشید احمد	فزکس حساب "	"

لنکا کے بجٹ میں خسارہ

کولمبو ۲۲ جولائی ۔ حکومت لنکا کو آئندہ سال کے بجٹ میں سولہ کروڑ اسی لاکھ روپے کا خسارہ ہوگا۔

حکومت ایران ہمسایہ ملکوں سے بہتر تعلقات قائم کرے

تہران میں تودہ پارٹی کے جلسہ میں قرارداد

تہران ۲۲ جولائی ۔ تہران سے ایجنسی فرانس پریس نے خبر دی ہے کہ تودہ پارٹی کا پہلا جلسہ کل تہران میں منعقد ہوا ، جس میں ۲۰ ہزار آدمیوں نے شرکت کی ۔ جلسہ میں ایک قرارداد منظور کی گئی ۔ جس میں کہا گیا کہ مجلس توڑ دی جائے ۔ اور ملک میں دوبارہ عام رائے شماری کرائی جائے ۔ ایک اور قرارداد میں حکومت ایران پر زور دیا گیا ۔ کہ ہمسایہ ملکوں خصوصاً روس سے بہتر تعلقات قائم کئے جائیں ۔ اور روس سے تجارتی سمجھوتے بھی کئے جائیں ۔ جلسہ پر امن طریقہ پر ختم ہوگیا ۔ اور اس میں شاہ کے خلاف نعرے نہیں لگائے گئے ۔

مسٹر نہرو کا کراچی میں پروگرام

کراچی ۲۲ جولائی ۔ ہندوستان کے وزیر اعظم مسٹر نہرو کا پروگرام تجویز کر لیا گیا ہے ۔ وزیر اعظم مسٹر محمد علی اور ان کی بیگم ہفتہ کے روز ماڑی پور کے ہوائی اڈہ پر مسٹر نہرو کا استقبال کریں گے ۔ مسٹر نہرو کے ہمراہ مسز وجے لکشمی پنڈت بھی ہوں گی ۔ وزیر اعظم کے علاوہ استقبال کرنے والوں میں وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفر اللہ خان ، دولت مشترکہ کے سفارتی نمائندے نیز اعلیٰ سول اور فوجی افسران بھی ہوں گے ۔ مسٹر نہرو فوجی دستے کی سلامی لینے کے بعد گورنر جنرل ہاؤس جائیں گے ۔ جہاں وہ قیام کریں گے ۔ اسی دن تیسرے پہر مسٹر محمد علی سے ان کی پہلی کانفرنس ہوگی ۔ اتوار کو وہ قائد اعظم اور مسٹر لیاقت علی خان کے مزار پر پھول چڑھائیں گے اسی دن صبح کو وہ وزیر اعظم پاکستان سے دوسری ملاقات کریں گے ۔ پیر کے دن کانفرنس دوبارہ صبح اور تیسرے پہر کو ہوگی ۔ منگل کی صبح کو وہ واپس دہلی چلے جائیں گے ۔